۳۔قال رسول اللہ ﷺ: اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ ,فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ۔(بخاری و مسلم)

رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہے کرو۔

۱۔اس حدیث پاک سے انسان کی ایک اہم فطری اور بنیادی وصف کے بارے میں بتایا گیا ہے جو انسان کی سیرت و اخلاق بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

۲۔ اس صفت کی وجہ سے بندہ بُرے کاموں اور بُری باتوں سے رکتا ہے اور اچھے کاموں کی طرف دل مائل ہوتا ہے۔

مثلاً بچوں کو سب سے حیا و شرم اپنے والدین اور اساتذہ کی ہوتی ہے۔

چونکہ یہ ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی ہمارا خالق ہے اور اسی نے ہی ہمارے والدین اور اساتذہ کو پیدا کیا۔ تو اب ہم اللہ تعالیٰ سے حیا کرکے ایسے کام کریں گے جس میں اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خوشنودی ہو۔

۳۔ جس پر شرم و حیا کی صفت غالب ہوتی ہے وہ اپنے معاملات میں نرمی دکھاتا ہے۔ لڑائی جھگڑوں سے پرہیز کرتا ہے۔ لڑائی جھگڑوں سے بچنے کی صورت میں اگر اس کو کوئی دنیاوی چیز چھوڑنے پڑے تو اس کا اجر آخرت میں ضرور ملے گا۔

۴۔ حیا کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس کی وجہ سے انسان امر بالمعروف و نہی عن المنکر میں کمزور اور ڈھیلا ہو جائے۔ یہ ایک صفت نہیں بلکہ فطری اور طبعی کمزوری ہے۔

۵۔ اللہ تعالیٰ سے حیا کرنے میں انسان کو یہ خصوصیت حاصل ہوتی ہے کہ انسان دنیا کی عیش و عشرت کی طرف دل راغب نہیں ہوتا اور آخرت ہی کی صرف فکر ہوتی ہے۔ اس میں دنیا کی آسائشیں استعمال بھی کرے تو اس کی نیت صرف آخرت کمانے کی ہو گی۔

۶۔ حدیث مبارکہ ایمان کے ساتھ حیا کو بھی بیان کیا گیا ہے کیونکہ ایمان کی طرح حیا بھی انسان کو برائی کے کاموں سے روکتی ہے اور اچھائی کی طرف لاتی ہے۔

۷۔ لباس میں شرم وحیا کا مطلب یہ ہے کہ اپنے لباس کو اسلامی اصولوں اور تقاضوں کے مطابق ایسا پہنیں کہ مکمل ستر چھپ جائے۔ اور ساتھ یہ بھی کہ لباس ڈھیلا ہو کہ جسم کے غدوغال واضح نہ ہوں۔ اور خصوصاً لڑکیوں کو لڑکوں کے لباس پہنانے سے سخت پرہیز کریں۔

۸۔ اپنے نشست و برخاست میں بھی حیا کا خیال رکھیں۔ خواتین میں چونکہ حیا فطرتاً زیادہ ہوتی ہے تو ان کو اپنی شرم وحیا کا خاص خیال رکھنا چاہیے کیونکہ ایک دفعہ حیا رخصت ہو گئی تو انسان کو ہر بُرا کام کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

۹۔ گفتار میں بھی شرم وحیا کا خیال رکھنا چاہیے۔ بے جا اور فحش گفتگو سے مکمل پرہیز کرنا چاہیے۔

خلاصہ یہ ہے کہ حیا ایک ایسی صفت ہے جو انسان کے اندر اللہ نے فطرتاً رکھی ہے اور اسی حیا کو کام میں لا کر ہم دین کی احکامات پر آسانی کے ساتھ چل سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔